روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 13 مارچ 2007ء 23 صفر 1428 ہجری 13 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 56

اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کے معانی اور پر معارف تشریح کا بیان

صفت مالکیّت یوم الدین اپنے فیضان کیلئے فقیرانہ تضرع اور الحاح کو چاہتی ہے

اس صفت سے فیض پانے کیلئے احکام الٰہی پر عمل، اعمال صالحہ، عاجزی سے دعائیں اور عبادت کرتے ہوئے اُس کے آگے جھکنا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مارچ 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9 مارچ 2007ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کے معنی اور پر معارف تشریح بیان فرمائی۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کے ساتھ براہ راست نشر کیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا حوالہ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا چوتھا احسان جس کو فیضان اخص سے موسوم کر سکتے ہیں مالکیت یوم الدین ہے جس کو سورۃ فاتحہ میں بیان فرمایا گیا ہے رحیمیت میں دعا اور عبادت کے ذریعے کامیابی کا ارتقاء قائم ہوتا ہے اور صفت مالکیت میں اس کا ثمرہ عطا کیا جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی یہ ترتیب انتہائی پر حکمت ہے۔ حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے لغوی معنی اور تفسیر مختلف کتب لغت سے بیان کیے اور فرمایا کہ مالک یوم الدین کے معنی ہیں کہ جو اپنے احکام اوامر ونواہی عوام الناس میں اپنی مرضی سے چلاتا ہو، وہ اللہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس کے معنی یہ بنیں گے کہ جزا سزا کے وقت کا مالک، شریعت کے وقت کا مالک، نیکی اور گناہ کے زمانے کا مالک، محاسبہ کے وقت کا مالک، اطاعت کے وقت کا مالک اور اسی طرح خاص اور عام حالتوں کا مالک ہے یعنی جو آخری وقت تک وفا کے ساتھ اپنی حالتوں کو اس کے احکام کے مطابق رکھیں گے وہ اس صفت سے فائدہ اٹھائیں گے۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ مالک لغت عرب میں اس کو کہتے ہیں جس کا اپنے مملوک پر قبضہ تامہ ہو اور جس طرح چاہے اپنے تصرف میں لا سکتا ہو اور یہ لفظ حقیقی طور پر بلحاظ اپنے معنوں کے بجز خدا تعالیٰ کے کسی دوسرے پر اطلاق نہیں پا سکتا۔ کیونکہ قبضۂ تامہ بجز خدا تعالیٰ کے اور کسی کیلئے مسلّم نہیں حضور انور نے ملک اور مالک کا فرق کرتے ہوئے فرمایا۔ لفظ ملک کی نسبت مالک، بندے کو اپنے رب کے فضلوں کا کہیں زیادہ امید دلانے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مالک یوم الدین سے مراد صرف یہ نہیں ہے کہ وہ آخرت یعنی جزا سزا کا مالک ہے اور دنیا کا نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ اس دنیا میں قانون قدرت اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنی دوسری صفات کے تحت انسان کیلئے بعض باتیں مقدر کی ہوئی ہیں، ڈھیل یا چھوٹ دی ہوئی ہے اس کی وجہ سے اس دنیا میں فوری جزا سزا نہیں ہے لیکن جو جزا سزا کا دن ہے اس دن کوئی مفر نہیں ہوگا۔ صرف خدا تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا۔ فرمایا کہ یہ خوف کا مقام ہے لیکن اس کے ساتھ ہی مومنوں کیلئے یہ خوشخبری بھی ہے کہ مالکیت یوم الدین انہیں جنتوں کا وارث بنائے گی جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے پس اللہ تعالیٰ ملک بھی ہے اور مالک بھی ہے اور مالک ہونے کی حیثیت سے اسے یہ بھی اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو معاف فرما دے۔ لیکن اس کا رحم اس کے غصے پر غالب آ جاتا ہے۔ پس کس قدر بدبختی ہوگی کہ اس کے باوجود ایسے ارحم الراحمین خدا کے غضب کا انسان مورد بنے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مالکیت یوم الدین اپنے فیضان کیلئے فقیرانہ تضرع اور الحاح کو چاہتی ہے۔ اگر اس سے فیض اٹھانا ہے تو انتہائی عاجزی سے دعائیں کرنا اور اس کے آگے جھکنا ضروری ہے۔ پس مالکیت یوم الدین کی صفت سے فیض پانے کیلئے نیک اعمال بجالانا، اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنا اور اس کی عبادت کی طرف توجہ دینا انتہائی ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے ان صفات اربعہ کی ترتیب کا ایک پہلو یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ صفت ربوبیت کے تحت نشو ونما کیلئے سامان پیدا فرماتا ہے اور پھر یہ سامان رحمانیت کے تحت بندے کو دیتا ہے پھر جب بندہ اس سے فائدہ اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اعلیٰ نتائج پیدا فرماتا ہے اور پھر مالکیت کے تحت دنیا پر غلبہ دے دیتا ہے۔ نیز بندے کیلئے ان صفات کا اظہار کرنے کیلئے ترتیب بدل جاتی ہے بندہ پہلے مالک کی صفت کا مظہر پھر رحیمیت کا اور جب اس سے ترقی کرتا ہے تو رب العالمین کا مظہر بننے کیلئے سوسائٹی کی اصلاح کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضلوں سے ہمیشہ حصہ دیتا رہے اور جزا سزا کے دن بھی اس کا رحم حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین

حضور انور نے آخر پر محترم چوہدری منیر احمد عارف صاحب مربی سلسلہ کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے آپ کی دینی خدمات کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

بت پرستی دم توڑ گئی

مشہور مستشرق سر ولیم میور لکھتے ہیں۔

ہمیں اس بات کو کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہئے کہ محمدؐ نے جو نظام متعارف کرایا اس کی بدولت جزیرہ عرب میں صدیوں سے پھیلے ہوئے بہت سے تاریک توہمات ختم ہو گئے، اس طرح بت پرستی بھی اسلام کی للکار کے سامنے دم توڑ گئی اور محمدؐ کے ماننے والوں کے دلوں میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت، اس کی کامل قدرتوں اور ہمہ گیر تقدیر الٰہی کا عقیدہ راسخ ہو گیا اور ایمان کا سب سے پہلے تقاضا رضائے الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا قرار پایا جیسا کہ لفظ اسلام سے مترشح ہوتا ہے، غلاموں سے نرمی کا سلوک روا رکھا گیا اور تمام نشہ آور مشروبات حرام قرار دیئے گئے الغرض اسلام میں اعتدال اور ضبط نفس کا ایسا عنصر موجود ہے جس کی نظیر کسی اور مذہب میں نہیں ملتی۔

(دی لائف آف محمد صفحہ 534)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا کنونشن

تمام احمدی میڈیکل پروفیشنلز (میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز و سٹوڈنٹس) کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کا پہلا کنونشن ربوہ میں 8۔ اپریل 2007ء بروز اتوار کروایا جا رہا ہے۔ تمام میڈیکل پروفیشنلز سے گزارش ہے کہ وہ فوری طور پر سیکرٹری ایسوسی ایشن کو اپنے کوائف مع پتہ و فون نمبرز سے مطلع کریں۔ تا کہ ان کو دعوت نامے بھجوا سکیں۔ نیز اپنی تجاویز و مشورے مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کریں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون: 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس: 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 18 مارچ 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائینگے۔ ضرورت مند احباب/خواتین ان کی خدمات سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور ضروری معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جماعت احمدیہ کینیا کا جلسہ سالانہ

رپورٹ: جمیل احمد صاحب امیر و مشنری انچارج کینیا

کینیا کا جلسہ سالانہ 2006ء ویسٹرن ریجن میں شیانڈا (Shianda) کے مقام پر منعقد ہوا جو ملک کے دارالحکومت نیروبی سے تقریباً 450 کلومیٹر دور واقع ہے۔

اس جلسہ کی تیاریاں تین ہفتہ قبل شروع کر دی گئی تھیں۔ احباب جماعت کو قبل از وقت آگاہ کر دیا گیا تھا اور جلسہ کا پروگرام بھی بھجوایا جا چکا تھا۔ ان تین ہفتوں میں جلسہ گاہ کی تیاری، شرکاء جلسہ کے قیام وطعام کے انتظامات مکمل کرلئے گئے۔

لجنہ کی رہائش کے لئے تین الگ الگ ہال مقرر کئے گئے جو کہ جماعت کے پاس پہلے سے موجود تھے۔ مرد احباب کے لئے سکول کے پانچ کمرے حاصل کئے گئے جو کہ ہمارے مشن ہاؤس اور بیت الذکر کے قریب ہی تھے۔ اس سکول کے لئے گورنمنٹ نے ہمیں اجازت دی تھی۔ احباب کے لئے مشن ہاؤس سے ملحقہ گراؤنڈ میں سات خیمہ جات لگائے گئے۔ اسی طرح کھانا پکانے کے لئے مشن ہاؤس کے صحن میں عارضی انتظام کیا گیا۔ ان تین دنوں میں بیت الذکر اور علاقہ کی صفائی اور جلسہ گاہ کی تیاری وغیرہ کے لئے وقارعمل کیا گیا۔ تمام ممبران کی رجسٹریشن کی گئی اور انہیں کارڈز ایشو کئے گئے۔

جلسہ سے دو دن قبل احباب بائیسکلوں، ٹریکٹروں منی بسوں اور بسوں وغیرہ کے ذریعہ جلسہ گاہ پہنچنا شروع ہوگئے۔ 120 خدام 80 کلومیٹر کا فاصلہ بذریعہ سائیکل طے کر کے پہنچے۔ اسی طرح 50 انصار بھی 60 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر سائیکلوں کے ذریعہ پہنچے۔

نماز جمعہ

نماز جمعہ میں خاکسار نے حضرت مسیح موعود کی صداقت اور خلافت کی ضرورت کے موضوع پر خطبہ دیا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن

جلسہ سالانہ کا پہلا سیشن 8 دسمبر بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز جمعہ تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا جسے مہمانوں نے بھی بہت پسند کیا۔ جلسہ کے تین دن کے پروگرامز میں درج ذیل موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

دین حق پُرامن مذہب ہے، سیرت آنحضرت ﷺ حضرت مسیح کی آمد ثانی، ارکان دین حق کی اہمیت، صداقت احمدیت، خلافت احمدیہ اور صد سالہ خلافت جوبلی، نومبائعین کے تاثرات، مالی قربانی، وقف زندگی کی اہمیت، نظام جماعت احمدیہ وغیرہ۔

مجلس سوال وجواب

جلسہ کے دوسرے دن نماز مغرب کے بعد ایک مجلس سوال وجواب ہوئی۔ خاکسار اور شیخ عبداللہ حسین صاحب مربی سلسلہ نے جوابات دئے۔ احباب نے یہ پروگرام بہت پسند کیا۔

لجنہ کے پروگرامز

جلسہ کے دوسرے روز ساڑھے گیارہ سے ڈیڑھ بجے تک لجنات نے اپنے اپنے ہالز میں الگ الگ پروگرام کئے جن میں تلاوت قرآن کریم کے بعد عہد دہرایا گیا۔ اردو نظم و ترجمہ کے بعد آنحضرت ﷺ کی زندگی، چندہ کی اہمیت، سیرت حضرت مسیح موعود، پردہ کی اہمیت وغیرہ کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔

آخر میں خاکسار نے اپنے اختتامی خطاب میں ہر احمدی کو دعوت الی اللہ میں حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی۔ پون گھنٹہ کی اس تقریر کے بعد اختتامی دعا سے اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

دیگر ممالک کی نمائندگی

ایتھوپیا سے دس نمائندگان کا ایک وفد شامل ہوا جس میں مرد اور مستورات بھی شامل تھیں۔ سیلاب کی وجہ سے بہت مشکلات تھیں لیکن نمائندگان دو دن کے سفر کے بعد جلسہ پر پہنچے۔ صومالیہ کے راستے سیلاب کی وجہ سے بند ہو چکے تھے اس لئے کوئی قافلہ نہ پہنچ سکا۔

سرکاری نمائندگان

گورنمنٹ کی طرف سے تین علاقوں کے ڈسٹرکٹ آفیسرز تینوں دن جلسہ کے پروگرام میں شامل رہے۔ ان کے علاوہ پانچ چیفس بھی شامل ہوئے۔ ایک ڈسٹرکٹ آفیسر R.K.Roho نے تقریر کی۔

پریس میڈیا میں کوریج

Citizen ریڈیو سٹیشن جلسہ کے انعقاد کا اعلان نشر کرتا رہا۔ ٹیلی ویژن سٹیشن نے ہمارے جلسہ سالانہ کی جھلکیاں دکھائیں اور ہیومینیٹی فرسٹ کے بارہ میں پروگرام نشر ہوا۔ اخبارات میں بھی کوریج ہوئی۔

کینیا، ایتھوپیا وغیرہ میں بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ہماری حاضری امسال کم رہی۔ کل حاضری 2440 رہی۔ علاوہ ازیں 140 غیر از جماعت مہمان شامل ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 19 جنوری 2007ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد شاد صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے مکرم منیر احمد صاحب ابن مکرم اللہ دتہ صاحب مرحوم آف سدوکی ضلع گجرات حال مقیم شیزان فیکٹری لاہور مورخہ 2 مارچ 2007ء کو بقضائے الٰہی لاہور میں وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مرحوم کے بیٹے مکرم جبار ندیم صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے لاہور میں پڑھائی۔ ان کی میت کو ان کے آبائی گاؤں سدوکی ضلع گجرات لے جایا گیا۔ جہاں پر مقامی معلم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم چوہدری محمد نواز صاحب صدر جماعت سدوکی ضلع گجرات نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر محمد انور زاہد صاحب مرحوم)

مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ڈاکٹر محمد انور زاہد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 39/7 واقعہ محلہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکور برقبہ 10 مرلہ مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد اطہر صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ منصورہ مبشر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ نصیرہ مبارکہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم محمد اظہر صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم محمد مظہر صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم محمد نظر صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم محمد اقبال صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب شادی

مکرم حکیم محمود احمد طالب صاحب جہلمی کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ فائزہ احمد طاہرہ صاحبہ کی تقریب شادی ہمراہ مکرم شاہد احمد طاہر صاحب ابن مکرم ٹھیکیدار محمد شفیع صاحب ربوہ مورخہ 7 فروری 2007ء کو منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ اس نکاح کا اعلان مکرم مولانا حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے 7 جنوری 2006ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر ستر ہزار روپے حق مہر پر کیا تھا۔ مکرمہ فائزہ احمد طاہرہ صاحبہ محترم حافظ محمد یوسف صاحب جہلمی مرحوم سابق استاد جامعہ احمدیہ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم سید عبدالصمد صاحب رضوی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو محض اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبدالاول عطا فرمایا ہے نومولود مکرم سید عبدالباقی رضوی صاحب کراچی کا پوتا اور مکرم پیر تقی الدین صاحب اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ اسی طرح نومولود اپنی والدہ مکرمہ نور العین عائشہ صاحبہ کی طرف سے حضرت صوفی احمد جان صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کی نسل سے اور والد کی طرف سے حضرت نواب سید محمد رضوی صاحب یکے از 313 رفقاء حضرت اقدس کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس بچے کو نیک، خادم دین اور جماعت اور خاندان اور تمام خلق اللہ کیلئے نافع وجود بنائے۔

درخواست دعا

مکرم وقار عظیم صاحب کارکن نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی دادی مکرمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ مکرم میاں فضل الٰہی صاحب دارالیمن وسطی سلام ایک سال سے بے حد علیل ہیں۔ گزشتہ ہفتہ دو دن CCU میں بھی رہنا پڑا اور 5 دن ہسپتال کے وارڈ میں داخل رہیں۔ انہیں شوگر میں گردوں میں تیزابیت اور ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں خلاء کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ والی صحت مند زندگی عطا کرے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

روحانی فیض اٹھانے کے لئے رحمان خدا کی طرف توجہ اور اس کا خوف ضروری ہے

خدا تعالیٰ ہر ذی روح کو اس کی ضروریات کے مطابق بن مانگے اور بغیر کسی کوشش کے مہیا کر دیتا ہے

جرمنی سے باہر کی مستورات کی خواہش پر انہیں بھی بیت برلن کی تعمیر میں چندہ دینے کی اجازت

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خیریت سے اس بیت کی تعمیر مکمل کروا دے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 19 رجنوری 2007ء (19 صلح 1386 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر، مختلف حوالوں سے اپنی صفت رحمانیت کی شان بیان فرمائی ہے۔ جیسا کہ مَیں پہلے بھی ایک خطبہ میں بتا چکا ہوں کہ رحمٰن کا کیا مطلب ہے، کیونکہ اس کو چار پانچ ہفتے گزر گئے ہیں اس لئے مختصراً دوبارہ بیان کر دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن سے مراد ایسی رحمت، مہربانی اور عنایت ہے جو ہمیشہ احسان کے طور پر ظاہر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی صفت کی وجہ سے بلا تمیز مذہب وقوم ہر انسان کو اپنے اس احسان سے فیض پہنچا رہا ہے بلکہ ہر جاندار اس سے فیض حاصل کر رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ آپ ہی ہر ایک ذی روح کو اس کی ضروریات جس کا وہ حسبِ فطرت محتاج ہے عنایت فرماتا ہے اور بن مانگے اور بغیر کسی کوشش کے مہیا کر دیتا ہے۔ آپ نے مزید کھول کر فرمایا کہ جاندار کی ضروریات اس کی فطرت کے مطابق جو بھی ہیں ان کو مہیا فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اس احسان کی مزید وضاحت ہوگئی۔

پھر حضرت مسیح موعود ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ دوسری خوبی خدا تعالیٰ کی جو دوسرے درجہ کا احسان ہے جس کو فیضان عام سے موسوم کر سکتے ہیں رحمانیت ہے جس کو سورۃ فاتحہ کے الرحمٰن کے فقرے میں بیان کیا گیا ہے۔ قرآن شریف کی اصطلاح کی روح سے خدا تعالیٰ کا نام رحمٰن اس وجہ سے ہے کہ اس نے ہر ایک جاندار کو جن میں انسان بھی داخل ہے اس کے مناسب حال صورت اور سیرت بخشی۔ یعنی جس طرز کی زندگی اس کے لئے ارادہ کی گئی اس زندگی کے مناسب حال جن قوتوں اور طاقتوں کی ضرورت تھی یا جس قسم کی بناوٹ، جسم اور اعضاء کی حاجت تھی وہ سب اس کو عطا کئے اور پھر اس کی بقا کے لئے جن جن چیزوں کی ضرورت تھی وہ اس کے لئے مہیا کیں۔ پرندوں کے لئے پرندوں کے مناسب حال اور چرندوں کے لئے چرندوں کے مناسب حال اور انسانوں کے لئے انسان کے مناسب حال طاقتیں عنایت کیں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ ان چیزوں کے وجود سے ہزار ہا برس پہلے بوجہ اپنی صفت رحمانیت کے اجرام سماوی اور ارضی کو پیدا کیا تا وہ ان چیزوں کے وجود کی محافظ ہوں۔ پس اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ خدا تعالیٰ کی رحمانیت میں کسی کے عمل کا دخل نہیں بلکہ وہ رحمت محض ہے جس کی بنیاد ان چیزوں کے وجود سے پہلے ڈالی گئی۔ ہاں انسان کو خدا تعالیٰ کی رحمانیت سے سب سے زیادہ حصہ ہے کیونکہ ہر ایک چیز اس کی کامیابی کے لئے قربان ہو رہی ہے۔ اس لئے انسان کو یاد دلایا گیا کہ تمہارا خدا رحمٰن ہے۔

پس یہ اتنا بڑا احسان ہے کہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ نے عقل اور شعور عطا فرمایا ہے، اشرف المخلوقات کہلاتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی اس صفت رحمانیت کی وجہ سے اس کے آگے جھکے رہنے والا بنا رہنا چاہئے۔ لیکن عملاً انسان اس کے بالکل الٹ چل رہا ہے۔ انسانوں کی اکثریت اپنے خدا کی پہچان سے بھٹکی ہوئی ہے۔ فیض اٹھاتے ہیں اور بھول جاتے ہیں۔ اپنی رحمانیت کے صدقے اللہ تعالیٰ دنیا میں انبیاء بھیجتا ہے جو لوگوں کو بشارت بھی دیتے ہیں، ڈراتے بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہدایت پا کر نیک اعمال کی طرف رہنمائی بھی کرتے ہیں۔ اس کی عبادت کے طریقے بھی بتاتے ہیں۔ لیکن اکثریت اپنی اصلاح کی طرف مائل نہیں ہوتی۔ اور پھر اس بات پر نبی اپنے دل میں تنگی محسوس کرتے ہیں کہ قوم کو یہ کیا ہو گیا ہے؟ اور سب سے زیادہ تنگی ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ سلم نے محسوس کی۔ جس پر اللہ تعالیٰ کو یہ کہنا پڑا کہ (۔) (الشعراء: 4) یعنی شاید تو اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال لے گا کہ یہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ پس آپؐ کا یہ احساس آپؐ کے اس مقام کی وجہ سے تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو رحمۃ للعالمین بنا کے بھیجا تھا۔ اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فطرت کا خاصہ تھا۔ بہر حال یہ رحمان خدا کا اپنے بندوں پر احسان ہے کہ وہ دنیاوی ضرورتیں بھی بن مانگے پوری کرتا ہے اور روحانی ضرورتیں بھی پوری کرتا ہے۔ پھر اگر کوئی ان کی قدر نہ کرے، ان کو نہ پہچانے، ان سے فائدہ نہ اٹھائے تو ایسے لوگ پھر خود ہی اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والے ہوتے ہیں۔ نبی کی تعلیم اور نبی کا درد ایسے لوگوں کے کسی کام نہیں آتا۔ پس روحانی فیض اٹھانے کے لئے رحمٰن خدا کی طرف توجہ اور اس کا خوف ضروری ہے۔ اسی لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ (۔) (سورۃ یٰس: 12) تُو صرف اسے ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور رحمٰن سے غیب میں ڈرتا ہے۔ پس اسے ایک بڑی مغفرت کی اور معزّز اجر کی خوشخبری دے دے۔

پس اللہ تعالیٰ جو رحمان ہے، اپنے بندے پر انعام واحسان کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اس نے اپنے انعامات کے ساتھ خوبصورت تعلیم اور نصیحت بھی لوگوں کے سامنے رکھ دی اور فرمایا کہ تمہارے اوپر زبردستی کوئی نہیں اگر ان احسانوں کو یاد کر کے جو مَیں تم پر کرتا ہوں میری نصیحت پر عمل کرتے ہو، غیب میں بھی میرے پہ ایمان کامل ہے تو ان احسانوں میں مزید اضافہ ہوگا۔ تمہارے لئے دنیا و آخرت میں انعامات مزید بڑھیں گے، مزید خوشخبریاں ملیں گی جن کا تم تصور بھی

نہیں کر سکتے۔ تمہیں اللہ تعالیٰ کی مغفرت کی چادر ڈھانپے رکھے گی اور اس سے تم اللہ تعالیٰ کے مزید قریب ہونے والے بنو گے۔

اس کے لئے کیا طریق اختیار کرنے ہیں۔ یہ جو طریق ہیں، یہ اب آگے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت میں بیان ہوں گے۔ بہرحال یہاں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہمیں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا اظہار خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانا بھی ہے۔........... اس پیغام کو ہم آگے پہنچاتے رہیں اور لوگوں کے دلوں پر اثر نہ ہونے کی وجہ سے مایوس نہ ہوں۔ کئی ایسے ملیں گے جن کے دل اس طرف مائل ہوں گے۔ چاہے وہ قلیل تعداد میں ہی ہوں جو رحمٰن خدا سے ڈرنے والے ہیں، اس کے شکرگزار ہیں۔ اس لئے یہ پیغام پہنچاتے چلے جانا ہے اور یہ پیغام دوسروں کے لئے بھی اور ہمارے لئے بھی، ان قبول کرنے والوں کے لئے بھی اور پہنچانے والوں کے لئے بھی مغفرت اور مزید انعاموں کا ذریعہ بن جائے گا۔ پس ہمارا ایمان بالغیب بھی اُس وقت اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا اقرار کرنے والا ہوگا جب ہم اپنے اندر بھی خدا تعالیٰ کا خوف پیدا کریں گے، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے، خالصتاً للہ اس پیغام کو آگے پہنچاتے چلے جائیں گے۔ راستے کی کوئی روک ہمارے لئے اِس کام کو بند کرنے والی نہیں ہونی چاہئے۔ ختم کرنے والی نہیں ہونی چاہئے، یہی ایک مومن کا خاصہ ہونا چاہئے۔

دنیا کو تباہی سے بچانے کا یہی ایک ذریعہ ہے کہ لوگ رحمٰن خدا کو سمجھیں ورنہ رحمٰن خدا کے احسانوں کی قدر نہ کرنے کی وجہ سے ایسے عذابوں میں مبتلا ہوں گے جو کبھی بیماریوں کی صورت میں آتا ہے۔ کبھی ایک دوسرے کی گردنیں مارنے کی صورت میں آتا ہے۔ کبھی ایک قوم دوسری قوم پر ظالمانہ رنگ میں چڑھائی کرکے ان سے ظالمانہ سلوک کرکے عذاب کو دعوت دیتی ہے۔ کبھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمینی اور سماوی عذاب آتے ہیں۔ پس دنیا کو ان عذابوں سے بچانے کی کوشش کرنا ہمارا کام ہے، جس کا بہترین ذریعہ جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ پر معاملہ چھوڑنا ہے کیونکہ مُردوں کو زندگی دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ پس یہ ایک بہت بڑا فرض ہے جو احمدیت میں شامل ہونے کے بعد ہم پر عائد ہوتا ہے۔ اپنے اپنے ماحول میں، اپنے عمل سے بھی اور دوسرے ذرائع سے بھی رحمٰن خدا کا یہ پیغام پہنچائیں۔ اس انعام کا دوسروں کے سامنے بھی اظہار کریں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور یہ کرنے سے ہی پھر ہم بھی رحمٰن خدا سے ڈرنے والوں میں شمار ہوں گے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے ہی، اللہ تعالیٰ کا ایسا خوف جو اس کی محبت حاصل کرنے کے لئے ہو، اس کا یہ پیغام پہنچا رہے ہوں گے۔

قرآن کریم میں رحمٰن کے حوالے سے ہی ذکر ملتا ہے کہ کس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو پیغام پہنچایا اور کس طرح نصیحت فرمائی۔ فرماتا ہے (.) (مریم: 45-46) اے میرے باپ شیطان کی عبادت نہ کر، شیطان یقیناً رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے باپ یقیناً مَیں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھے کوئی عذاب پہنچے۔ پس تو اس وقت شیطان کا دوست نکلے۔

آج دنیا میں قسم ہا قسم کی بت پرستی ہے۔ اس بت پرستی میں ڈوب کر لوگ شیطان کی عبادت کر رہے ہیں۔ رحمٰن خدا کو سب بھول چکے ہیں یا کہنا چاہئے اکثریت بھول چکی ہے۔ اس طرف کسی کی نظر جانے کو تیار نہیں کہ رحمٰن خدا کا شکرگزار بنے، مغرب اور یورپ کی دیکھا دیکھی ...... کہلانے والے بھی رحمٰن سے عملاً تعلق توڑ چکے ہیں۔ آج اس کے نتیجے بھی ہم دیکھ رہے ہیں۔ دنیا اور دنیا کی ہوا و ہوس سب سے پہلے ان کا مطمح نظر بن چکی ہے۔

آخرین کے زمانے کی اس نشانی کا اللہ تعالیٰ نے نقشہ کھینچا ہے۔ جیسا کہ فرمایا: (.) (الجمعۃ: 12) یعنی جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوا دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ یہ نقشہ اس زمانے کے لوگوں کا ہے جو آج کا موجودہ زمانہ ہے، مسیح موعود کا زمانہ ہے۔ جب خدا کا مسیح پکار پکار کر کہہ رہا ہے، خدائے رحمٰن کا واسطہ دے کر کہہ رہا ہے کہ خدائے رحمٰن کی طرف آؤ۔ جس چیز کو تم بہترین سمجھ رہے ہو۔ وہ بہترین نہیں ہے بلکہ تمہیں تباہی کی طرف لے جانے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر نظر رکھو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے ذریعہ .... پہنچایا ہے کہ (.) (الجمعۃ: 12) تو کہہ دے جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہتر ہے۔ پس آج بھی دنیا اپنی جھوٹی روایات، اَناؤں اور مفادات کی وجہ سے رحمٰن خدا کو بھول کر اُن معبودوں کی عبادت کر رہی ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں معبود بنا کر پیش کئے ہوتے ہیں۔........... اور شیطان کے ورغلانے میں آنے والا ہر انسان پھر اسی صفت سے متصف ہوجاتا ہے جو شیطان کی ہے۔ اور شیطان کے ورغلانے میں آنے والا پھر اللہ تعالیٰ سے تعلق توڑ دیتا ہے، پھر اس کا رحمٰن خدا سے کوئی تعلق نہیں رہے گا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ رحمٰن سے تعلق توڑو گے تو لازماً اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ شیطان سے تعلق جڑے گا اور شیطان سے تعلق جوڑنا یہی شیطان کی عبادت ہے۔ یہی دلوں کے بت ہیں جو رحمٰن خدا سے دور کرتے ہیں، جن میں دُنیا کا خوف زیادہ ہے اور رحمٰن کا خوف کم ہے یا بالکل ہی نہیں ہے۔

پس اس لحاظ سے بھی بڑی باریکی سے ہمیں بھی اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ جہاں ہم دوسروں کو بتاتے ہیں وہاں ہمیں بھی اپنے آپ کو دیکھنا پڑے گا۔ بڑے خوف کا مقام ہے کہ کون سی ایسی بات کہیں ہو جائے، ہمارے منہ سے نکل جائے یا ہمارے عمل سے ظاہر ہو جائے جو رحمٰن خدا کو ناراض کرنے والی ہو۔ بڑی بڑی باتیں نہیں ہیں بعض بہت چھوٹی چھوٹی باتیں بھی ہیں جو ناراض کرتی ہیں۔ ہم جب اپنے آپ کو دیکھیں گے اپنے عمل صحیح کریں گے تبھی ہم صحیح طور پر پیغام پہنچا سکیں گے۔ مثلاً بظاہر چھوٹی بات ہے۔ اس کا ایک حدیث قدسی میں ذکر ملتا ہے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے رَحِم کو فرمایا کہ کیا تو یہ پسند نہیں کرتا ہے کہ مَیں اس سے تعلق جوڑوں جو تجھ سے تعلق جوڑے اور اس سے تعلق کاٹ دوں جو تجھ سے تعلق کاٹے۔ اس نے کہا کیوں نہیں، اے میرے رب! تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ پس اسی طرح ہوگا۔ تو رحم کیا ہے؟ رحم ہے رحمی رشتے۔ پس آج ہم آپس کے رشتے نہیں نبھاتے، تعلق نہیں نبھاتے تو ان کو نہ نبھا کر رحمٰن خدا کی نافرمانی کر رہے ہوتے ہیں۔ اور رحمٰن خدا نے فرمایا کہ جو ان رحمی رشتوں کو توڑے گا اس سے میں بھی تعلق توڑوں گا۔ خدا تعالیٰ کی نافرمانی پھر یقیناً شیطان کی طرف لے جانے والی ہے۔ اگر انسان چھوٹی چھوٹی چیزوں پر بھی غور کرے اور پھر ان برائیوں پر غور کرے اور ان کو نکالنے کی کوشش کرے تو تبھی وہ رحمٰن خدا کا قرب پانے والا بن سکتا ہے ورنہ یہی چیزیں بڑھتے بڑھتے پھر دل کو سیاہ کر دیتی ہیں۔ اور رحمٰن کی روشنی سے خالی کرکے پھر شیطان کے اندھیروں کو دل میں بسا لیتی ہیں۔

اور پھر ایک شخص جو بظاہر خدا کی عبادت کر رہا ہوتا ہے رحمٰن کی عبادت کرنے والا نہیں رہتا بلکہ شیطان کی جھولی میں گر جاتا ہے۔ اور پھر شیطان کی جھولی میں گرنے والے کو وارننگ ہے جس طرح حضرت ابراہیم نے اپنے باپ کو وارننگ دی تھی۔ اس کے الفاظ یہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں محفوظ کر لئے جو مَیں نے بتائے ہیں اور رہتی دنیا تک یہ رحمٰن خدا سے پرے ہٹے ہوئے لوگوں کے لئے وارننگ ہے کہ باوجود اس کے کہ خدا رحمٰن ہے اور رحمٰن کی تعریف ہم دیکھ آئے ہیں بندوں پر احسان کرنے والا اور بغیر کسی وجہ کے احسان کرنے والا۔ کوئی اجر نہیں لے رہا بلکہ احسان ہے اس نے اپنے بندوں کے لئے انعامات اور احسانات کی بارش برسائی ہوئی ہے لیکن اس کے حکموں پر نہ چل کر تم اس کی نافرمانی کے مرتکب ہو رہے ہو۔ اور اس کا نتیجہ عذاب کی شکل میں بھی نکل سکتا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو وارننگ دی۔

اگر ایک ذی شعور عقلمند انسان غور کرے تو دیکھے گا کہ آجکل مختلف صورتوں میں انسانیت پر جو عذاب آ رہے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمٰن ہے تو اس کے ساتھ دوسری صفات بھی ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں شرک معاف نہیں کروں گا۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ اس کی اس طرح وضاحت فرمائی ہے کہ ظاہری بتوں کا شرک

نہیں ہے۔ بلکہ قسم ہا قسم کے مخفی شرک بھی ہیں جو انسان نے اپنے دل میں بٹھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ پس اس لحاظ سے بھی جب ہم غور کریں تو رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کہ پتہ نہیں کون سی بات ہے جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والی بن جائے۔ یہاں بظاہر حضرت ابراہیم کا اپنے باپ کو رحمٰن خدا کے حوالے سے ڈرانا عجیب لگتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کی اور صفات بھی ہیں۔ تو جب ایک انسان اس کے باوجود کہ خدا تعالیٰ بے انتہا نوازنے والا ہے انعامات دینے والا ہے اور بغیر مانگے دینے والا ہے جب اس سے تعلق توڑتا ہے تو پھر اس کا نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ پھر وہ اللہ تعالیٰ کی جو دوسری صفات ہیں جن میں سزا دینا بھی ہے ان کے نیچے آ جاتا ہے۔ تو یہ انسان کی انتہائی بدبختی ہے کہ جو ایسے رحمان خدا کے عذاب کا مورد بنے جس نے دنیاوی سامان بھی ہمیں اپنی زندگی گزارنے کے لئے مہیا فرمائے اور روحانی بہتری کے لئے بھی اپنے مقرب بندے دنیا میں بھیجتا رہتا ہے۔ اور اس زمانے میں ہم گواہ ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو بھیج کر یہ احسان عظیم ہم پر کیا ہوا ہے۔ پس جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی دوسری صفات بھی ہیں اور جب انسان صفت رحمانیت کی حدود سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر ایسی صفات بھی اپنا جلوہ دکھاتی ہیں جن میں سختی بھی ہے۔ مثلاً جیسے اللہ تعالیٰ کی صفت جبار بھی ہے قہار بھی ہے تو جب انسان باوجود اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور احسانوں کے احسان فراموشی کرتا چلا جائے گا تو بعض دفعہ پھر اللہ تعالیٰ کی ان حدود کو پھلانگے گا جہاں جانے سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ قہری جلوے بھی دکھاتا ہے۔ اس کا مَیں پہلے بھی ذکر کر آیا ہوں کہ پھر وہ جلوہ زلزلوں اور دوسری آفات کی صورت میں بھی ہوتا ہے۔ یہاں صفت رحمانیت پر اعتراض نہیں آتا بلکہ انسان کے یہ اپنے اعمال کا نتیجہ ہے جب وہ شر پر اصرار کرتا چلا جائے گا، شر سے باز نہیں آئے گا تو پھر اللہ تعالیٰ سزا بھی دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’پس آدمی کو لازم ہے کہ توبہ و استغفار میں لگا رہے اور دیکھتا رہے۔ ایسا نہ ہو بداعمالیاں حد سے گزر جاویں اور خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لاویں‘‘۔ پھر آپ فرماتے ہیں: (۔) (الزلزال: 9) یعنی جو شخص ایک ذرہ بھی شرارت کرے گا وہ اس سزا کو پائے گا‘‘۔ یہ لکھ کے آپ فرماتے ہیں کہ: ’’پس یاد رہے کہ اس میں اور دوسری آیات میں کچھ تناقض نہیں ہے کیونکہ اس شر سے وہ شر مراد ہے جس پر انسان اصرار کرے‘‘۔ یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا ہے کہ مَیں بخشوں گا میں رحمان ہوں اور یہاں شر کی سزا دے رہا ہے۔ بلکہ فرماتے ہیں کہ یہاں شر سے مراد ایسا شر ہے جس پر انسان اصرار کرتا رہے‘‘ اور اس کے ارتکاب سے باز نہ آوے اور توبہ نہ کرے، اسی غرض سے اس جگہ شر کا لفظ استعمال کیا ہے نہ ذنب کا۔ تا معلوم ہو کہ اس جگہ کوئی شرارت کا فعل مراد ہے جس سے شریر آدمی باز آنا نہیں چاہتا ورنہ سارا قرآن شریف اس بارے میں بھرا پڑا ہے کہ ندامت اور توبہ اور ترک اصرار اور استغفار سے گناہ بخشے جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ توبہ کرنے والوں سے پیار کرتا ہے‘‘۔ (چشمۂ معرفت ۔تفسیر حضرت مسیح موعود جلد چھارم صفحه 689)

پس اللہ تعالیٰ تو بن مانگے احسان کرنے والا ہے۔ مانگنے والے کو تو بے شمار نوازتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بسم اللّٰہ (۔) پڑھنے لگے تو رحمٰن کا لفظ جب آپ کے مبارک منہ سے نکلتا تھا تو آپؐ بے چین ہو کر ماہی بے آب کی طرح تڑپنے لگتے تھے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے تھے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا، آخر کسی صحابی نے جو وہاں موجود تھے پوچھا کہ حضور! اس طرح بے چین ہونے کی وجہ کیا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا کہ جب مَیں رحمٰن لفظ پہ پہنچتا ہوں تو اس لفظ پر پہنچ کر اللہ تعالیٰ کے اپنی مخلوق پر بے شمار انعاموں اور احسانوں کو یاد کر کے اس بات پر بے چین ہو جاتا ہوں کہ پھر بھی لوگ اس رحمٰن خدا کی سزا کے مورد بنتے ہیں تو یہ کس قدر ان کی بدبختی ہے۔

پھر ایک حدیث میں آتا ہے کہ ابورافع نے حضرت ابوہریرہؓ سے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی تخلیق سے پہلے ہی یہ لکھ چھوڑا ہے کہ یقیناً میری رحمت میرے غضب پر فوقیت لے گئی ہے۔ یہ بات اس کے پاس عرش کے اوپر لکھی ہوئی ہے۔

(بخاری کتاب التوحید۔ باب قول اللہ تعالیٰ بل ھو قرآن مجید)

پھر ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند قیدی آئے تو ان قیدیوں میں سے ایک عورت بچے کو دودھ پلا رہی تھی، جب وہ قیدیوں میں سے کسی بچے کو دیکھتی اس کو پکڑتی اپنے سینے کے ساتھ لگاتی۔ (اس کا شاید بچہ گُما ہوا تھا) اور اسے دودھ پلاتی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا، کیا تم گمان کر سکتے ہو یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک دے گی؟ ہم نے کہا نہیں۔ یہ کبھی اسے آگ میں نہیں پھینکے گی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندے پر اس سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، جتنی یہ عورت اپنے بچے پر کرتی ہے۔

(بخاری کتاب الادب باب رحمۃ الولد وتقبیلہ و معانقتہ)

پس رحمٰن خدا سزا نہیں دے رہا، یا وہ بندے کو سزا نہیں دیتا یا رحمٰن خدا عذاب نازل نہیں کرے گا یا نہیں کرتا بلکہ انسان اپنی شرارتوں اور خدا کی نافرمانیوں کا مرتکب ہو کر قانون قدرت کے تحت دوسری صفات کے تحت آ کر جن میں سزا اور عذاب بھی ہے اس سزا اور عذاب کا مورد خود بن رہا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان احسانوں کا شکر ادا کرنے والا بنائے، نہ کہ ہم اس کے احسانوں کی کسی قسم کی ناشکری کر کے رحمٰن خدا سے دور جانے والے بن جائیں، اور یہی پیغام ہم نے دوسروں تک پہنچانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس قابل بنائے کہ ہم صحیح طور پر یہ پیغام پہنچا سکیں تا کہ اس شرک کی وجہ سے جو آج دنیا کی اکثریت میں ہے دنیا کو عذاب کی وارننگ دے کر اس سے بچانے والے بن سکیں۔ دنیا کی بہت ہی بڑی اکثریت ہے جو عیسائی ہے، رحمٰن خدا کے ہی انکاری ہیں۔ خدا تعالیٰ کی اس صفت کا ادراک ہی نہیں رکھتے کہ وہ رحمٰن خدا ہے۔ اور اپنے اعمال اور اس کے آگے جھکنا ہی اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچنے والا ہے۔ نہ کسی دوسرے کی قربانی کام آئے گی، نہ نجات دلانے کے لئے رحمٰن خدا کے مقابل پر کسی بندے کو کھڑا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ تو صاف شرک ہے جس کے بارے میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ حضرت ابراہیم نے اپنے باپ کو وارننگ دی تھی۔ سورۃ مریم میں ہی عیسائیوں کے بارے میں یہ ذکر بھی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی وہ وارننگ بھی پہلے سورۃ مریم کی ہے۔ .... کے بارے میں یہ کھول کر بیان کر دیا کہ رحمٰن کا بیٹا بنا کر انہوں نے اتنا بڑا شرک کیا ہے جس کی انتہا نہیں، قریب ہے کہ زمین آسمان پھٹ جائے۔ (یعنی خدا کو ہر کام کے لئے اپنے بیٹے کی مدد کی ضرورت ہے)۔ یہ اتنا خوفناک تصور ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے عذاب کو لانے والا ہے۔ اللہ فرماتا ہے (۔) (مریم: 89-94) یعنی وہ کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ہے۔ یقیناً تم ایک بہت بیہودہ بات بنا لائے ہو۔ قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑے اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ لرزتے ہوئے گر پڑیں کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے بیٹے کا دعویٰ کیا ہے حالانکہ رحمٰن کے شایان شان نہیں کہ وہ کوئی بیٹا اپنائے۔ یقیناً آسمانوں اور زمین میں کوئی نہیں مگر وہ رحمٰن کے حضور ایک بندے کے طور پر آنے والا ہے۔ ہر جو دنیا میں آیا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے، بندہ ہے۔

آجکل یہ شرک انتہا کو پہنچا ہوا ہے اور یہی زمانہ تھا جب اس شرک کے ظاہر ہونے پر خدا تعالیٰ کی غیرت نے جوش میں آ کر اس ظالمانہ نظریہ کے خلاف .... کو کھڑا کرنا تھا۔ سو وہ کھڑا ہوا اور اس نظریہ کو پاش پاش کیا۔ حضرت مسیح موعود کا مبعوث ہونا بھی رحمٰن خدا کا ہم پر احسان ہے جس کے لئے ہمیں شکر گزار ہوتے ہوئے، جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے، اس پیغام کو دنیا تک پہنچانے میں پہلے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہئے۔ ....

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

گزشتہ جمعہ مَیں نے (۔) برلن کا ذکر کیا تھا کہ لجنہ اماء اللہ جرمنی نے یہ کام اپنے ذمہ لیا

ہے۔اس پہ جو جرمنی سے باہر کی عورتیں ہیں ان کا بھی خیال ہے کہ اُس زمانے میں کیونکہ حضرت مصلح موعودؓ نے یہ کام قادیان اور ہندوستان کے ذمہ کیا تھا جن میں سے بیشتر کی اولادیں پاکستان میں اور باہر کے دوسرے ممالک میں ہیں، اس لئے ان کو ثواب پہنچانے اور ہمیں بھی ثواب حاصل کرنے کے لئے اس کی اجازت دی جائے کہ ہم بھی اس میں حصہ لے سکیں۔تو بہر حال عام تحریک تو میں نہیں کرتا لیکن یہ اجازت ہے کہ اگر کوئی احمدی عورت یا بچی اس مد میں اپنی خوشی سے چندہ دینا چاہیں تو بے شک دے دیں، کوئی روک نہیں ہے۔اور مجھے امید ہے کہ لجنہ اماء اللہ جرمنی بھی اس پہ کوئی اعتراض نہیں کرے گی۔دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خیریت سے اس (۔) کی تعمیر مکمل کروادے کیونکہ مخالفت ابھی بھی زوروں پر ہے۔

☆......☆☆......☆☆......☆

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے پہلے

یوم پیشوایان مذاہب کا انعقاد

رپورٹ: مبارک احمد خان نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نیوزی لینڈ

نیوزی لینڈ ایک خوبصورت سرسبز و شاداب ملک ہے جہاں اس کے سبزہ زاروں سے آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں وہاں اس بات سے بھی خوشی ہوتی ہے کہ اس میں رہنے والے لوگ کافی حد تک مذہب سے لگاؤ اور خوف خدا رکھتے ہیں۔ان میں اخلاقی گراوٹ ابھی اتنی نہیں آئی جتنی کہ یورپ کے بعض ممالک میں دیکھتے ہیں۔

حالیہ واقعات کے باعث جو دنیا بھر میں دین حق کے خلاف طوفان بدتمیزی چل رہا ہے اس کے اثر کو قدرے کم کرنے کے لیے جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ نے دین حق کی خوبصورت تعلیم اور رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اخلاق فاضلہ سے عوام الناس کو آگاہ کرنے کے لئے جلسہ پیشوایان مذاہب منانے کا فیصلہ کیا۔چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے پہلے یوم پیشوایان مذاہب عالم کا انعقاد مورخہ 2 دسمبر 2006ء کو ہوا جس میں وفاقی وزیر کرس کارٹر (Chris Carter) اور ایک ممبر پارلیمنٹ مکرم اشرف چوہدری صاحب کے علاوہ شہر کے متعدد معززین اور تعلیم یافتہ حضرات نے شمولیت کی۔اس سمپوزیم میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خصوصی نمائندہ کے طور پر مکرم محمود احمد صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے شمولیت فرمائی اور علمی اور ایمان افروز نصائح سے نوازا۔

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ نے بڑے اعلیٰ پیمانہ پر اس فنکشن کا اہتمام کیا۔بڑے بڑے مذاہب کے علماء کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے مذہب کی رو سے ثابت کریں کہ کس طرح ان کا مذہب انسانیت کے اتحاد کی تعلیم دیتا ہے۔اس میں شمولیت کے لئے علماء کو اپنے ساتھ اپنے پیروکار لانے کی اجازت تھی۔چنانچہ بعد دوپہر مہمان گروہ در گروہ آنے شروع ہو گئے اور جلد ہی ہال مہمانوں سے بھر گیا۔مکرم بشیر احمد خان صاحب جلسہ کے چیئرمین تھے۔آپ نے مہمان خصوصی کے ساتھ مقررین کو سٹیج پر تشریف لانے کی دعوت دی اور مہمانوں کو جلسہ کے طریق کار سے مطلع کیا۔تلاوت قرآن کریم بعدہٗ مکرم محترم محمود احمد صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے حاضرین کو بتلایا کہ دین حق مکمل بھائی چارہ کا مذہب ہے، ہماری باہم مشترک تعلیم ہمارے اتحاد کا باعث بننی چاہئے۔آپ نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے ہمدردی بنی نوع انسان کے مضمون کو پیش کیا۔آپ نے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ یہ جلسہ نہ صرف ہماری غلط فہمیوں کو دور کرنے کا باعث بنے گا بلکہ ہمیں متحد کرنے کا بھی باعث بنے گا۔

آپ کے خطاب کے بعد وفاقی وزیر کرس کارٹر (Chris Carter) نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی اس کوشش سے مجھے بہت خوشی ہوئی ہے کیونکہ ہماری حکومت بھی مذہبی رواداری پیدا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔انہوں نے جماعت کے نعرہ ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ مختلف قوموں اور مذاہب میں محبت اور پیار پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔

مقررین میں سب سے پہلے ہندو مذہب کے لیڈر مکرم آنند نائیڈو صاحب (Anand Naidu) نے اپنے مذہب کا تعارف کرایا کہ ہم اصل میں ایک خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کو سمجھنے کے کئی طریق اپنائے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انسانی روح اس دنیا میں اپنے کئے ہوئے اعمال کے مطابق جنم لیتی ہے اس لئے ہمیں اچھے اعمال کرنے چاہئیں۔

مکرم آنند نائیڈو صاحب کی تقریر کے بعد پارلیمنٹ کے ممبر مکرم اشرف چوہدری نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ جماعت احمدیہ نے مذہبی رواداری بڑھانے کی خاطر یہ جلسہ منعقد کیا ہے اور اس کی ان حالات میں بہت زیادہ ضرورت تھی۔آپ نے کہا کہ اگرچہ جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ چھوٹی جماعت ہے لیکن کام بڑے بڑے کر رہی ہے۔

بعدہٗ یہودی مذہب کے عالم تیپنی ڈینیل (Tipene Daniels) جو نیوزی لینڈ کے موری قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں، نے حضرت موسیٰ کی پیدائش کا واقعہ سنایا اور کہا کہ موسیٰ کا لفظ یونانی لفظ مشے سے بنا ہے جس کا مطلب باہر نکالنا ہے کیونکہ آپ کو دریا سے باہر نکالا گیا تھا۔آپ نے کہا کہ یہودی مذہب اور اس کے ماننے والے خدا کے قریبی اور پیارے لوگ ہیں۔

زرتشت مذہب کی طرف سے مسٹر فریڈی واریاوا (Mr. Freddy Variava) نے کہا کہ اس وقت دنیا میں بہت زیادہ بدامنی ہے جس سے نفرت مزید بڑھ رہی ہے اور جماعت احمدیہ کا یہ قدم دلوں کو قریب لانے کا باعث ہوگا۔آپ نے کہا کہ اچھی سوچ اور ہاتھ سے اچھے اعمال، امن پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔

بدھ مذہب کی طرف سے مس میاؤیو (Miao Yu) نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کو بحیثیت انسان مل جل کر رہنا چاہئے اور اس کے لئے انہوں نے جماعت کی کوششوں کو سراہا۔

عیسائیت کی طرف سے ریورنڈ بروس کیلی (Reverend Bruce Keeley) نے کہا کہ اکثر لوگ دوسرے مذاہب کے بارہ میں سنی سنائی باتوں سے کہانیاں بنا لیتے ہیں اور خصوصاً میڈیا اس میں مزید خرابیاں پیدا کرتا ہے۔مجھے خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ نے باہمی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے اس جلسہ کا انعقاد کیا ہے۔باہمی اخوت اور بھائی چارے کا جو نمونہ میں نے ان میں دیکھا ہے وہ قابل مثال ہے۔

سکھ مذہب کے طرف سے مسٹر ایچ پی لوتھرا (Mr HP Luthera) نے حضرت بابا گرونانک کا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ بابا جی نے آکر ہندو مسلم کو ملا دیا ہے۔آپ نے کہا کہ مجھے خوشی ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ سب مذاہب کو قریب لانے کی کوشش کر رہی ہے۔

سب سے آخر میں دین حق کی طرف سے خاکسار نے تقریر کی اور حاضرین کو بتایا کہ ہم سب کا خدا ربّ العالمین یعنی سب قوموں کا واحد خدا ہے اور سب مذاہب اسی خدا کی طرف سے ہی آئے ہیں اور اپنے اپنے وقتوں میں انبیاء علیہم السلام نے اپنے وقت کے لوگوں کو سیدھے راستے پر لانے کے لئے جو خدائی تعلیم دی وہ سچی تھی۔آخر وہ وقت آگیا کہ جس کی سب پچھلے انبیاء پیشگوئیاں کرتے چلے آئے تھے تو خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ ﷺ کو سب قوموں کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا اور اس طرح سب قوموں کو بھائی بھائی بنا کر ایک جھنڈے کے نیچے متحد کر دیا۔

آخر میں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے حوالہ سے حاضرین کے سامنے امن اور اتحاد پیدا کرنے کے تین بنیادی اصول پیش کئے کہ مذہبی یا فرقہ وارانہ اختلاف میں کبھی بھی طاقت کا ناجائز استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ہر شخص کو اپنی پسند کا مذہب اختیار کرنے، اس کی تعلیم پر عمل کرنے یا اپنے مذہب کو تبدیل کرنے کی مکمل آزادی ہونی چاہئے۔اسی طرح ہر شخص دوسرے مذہب کی کتب اور انبیاء کی عزت کرے اور ان کے خلاف کسی قسم کی بدزبانی نہ کرے اور ان پر عمل کروانے کے لئے کسی ملکی یا انٹرنیشنل قانون بنانے کی ضرورت نہیں بلکہ بدزبانی کرنے والے شخص کو عوام الناس کی رائے سے ذلیل و خوار کروایا جائے۔

جلسہ کے اختتام پر مکرم ڈاکٹر محمد سہراب صاحب نیشنل صدر جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ نے جلسہ پر تشریف لانے والے حضرات کا شکریہ ادا کیا۔آپ نے کہا کہ منفی سوچ رکھنے والے عناصر ہمیشہ سچائی کا راستہ روکنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔آپ نے کہا کہ ہم سب خدا پر یقین رکھتے ہیں۔آج کی مصروف دنیا میں مذہب کی خاطر وقت نکالنا بہت مشکل ہے۔آپ حضرات کا تشریف لانا یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ یقیناً ہمارے خیال سے متفق ہیں کہ مذہب کے ذریعہ سے ہم سب امن اور پیار سے مل جل کر رہ سکتے ہیں۔آخر میں مکرم محمود احمد صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے دعا کرائی۔

جلسہ کے اختتام پر مہمانوں کی خدمت میں ڈنر پیش کیا گیا۔آنے والے سب مہمان جماعت احمدیہ کی مہمان نوازی سے بہت متاثر ہوئے۔اکثر سرکردہ مہمانوں نے کھلے طور پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا کہ آپ کی جماعت نے بہت اچھا موضوع چنا ہے اور یہ جلسہ ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا ہے۔اکثر مہمان کھانے کے بعد بھی کافی دیر تک احمدی احباب سے گفت و شنید میں مصروف رہے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے نیک مقاصد میں برکت ڈالے اور امن اور پیار کے بھوکے انسانوں کو صحیح (۔) تعلیم سے روشناس کرائے اور وہ پیار اور محبت بھری جنت نما دنیا میں رہنا شروع کر دیں۔آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 جنوری 2007ء)

G-10

گروپ آف ٹین Group of 10

قیام: 1962ء

ارکان: 11 ممالک۔G7 کے ممالک اور بیلجیم، ہالینڈ، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ

مقاصد: رکن ممالک کے سربراہان ممالک مالیاتی معاملات پر گفتگو کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایران پر حملے کیلئے امریکہ کو ہوائی اڈے نہیں دینگے

وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ امریکہ سے ہمارے مفادات کا جب بھی ٹکراؤ ہو گا ہم اپنے مفادات کا تحفظ کرینگے اور مفادات پر کسی قسم کی سودے بازی نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی کانگریس میں قانون سازی کی زبان مناسب نہیں مجھے امید ہے کہ اس قانون سازی سے ہمارے جو اعتراضات ہیں انہیں دور کیا جائے گا۔ پاکستان ایٹمی قوت ہے کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی ہماری طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتی۔ ایران پر حملے کی صورت میں پاکستان امریکہ کو اپنے فوجی اڈے استعمال کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دے گا۔

جسٹس افتخار چودھری نے اپنے الزامات کی کھلی سماعت کا مطالبہ کر دیا

غیر فعال چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے اپنے خلاف الزامات کی سماعت کھلے ماحول میں کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ پوری قوم کو اس سلسلے میں معلوم ہو سکے۔ جسٹس افتخار چودھری وکلاء سے مشورہ کرنا چاہتے ہیں تاہم کسی کو ان سے ملنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ ایئر مارشل ریٹائرڈ اصغر خان نے کہا کہ ان کے خیال میں جسٹس افتخار محمد چودھری کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے جو غلط ہے اور سپریم کورٹ کی جو تھوڑی سا کھ رہ گئی تھی وہ بھی ختم کر دی گئی ہے۔

غیر فعال چیف جسٹس نے استعفیٰ دینے سے پھر انکار کر دیا

سپریم کورٹ کے غیر فعال چیف جسٹس افتخار چودھری نے مستعفی ہونے کیلئے حکومت کی جانب سے پچھلے 48 گھنٹے سے جاری بیک ڈور پیغام رسانی کو مسترد کرتے ہوئے اہم حکومتی شخصیات کو صاف انکار کر دیا ہے اور 13 مارچ سے سپریم جوڈیشنل کونسل کے ٹرائل کا سامنا کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق جسٹس افتخار چودھری کی طرف سے مستعفی ہونے سے مسلسل انکار کے باوجود حکومت نے آخری وقت تک بیک ڈور پیغام رسانی سے انہیں استعفے پر قائل کرنے کی کوششیں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

امریکہ نے پابندیاں نہ ہٹائیں تو موافق اقدام کیا جائے گا

شمالی کوریا نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے پابندیاں نہ ہٹائیں تو وہ موافق اقدام کرے گا۔ شمالی کوریا کے نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ حالیہ چھ ملکی مذاکرات میں طے پایا تھا کہ شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام کے بدلے مراعات فراہم کی جائیں گی اور پابندیاں نہیں لگائی جائیں گی تاہم ابھی تک اس سلسلہ میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کو تمام پابندیوں کو ختم کرنا ہو گا اور ہمارے منجمد اکاؤنٹس بحال کرنا ہونگے۔

مقبوضہ کشمیر سے فوج نہیں نکالیں گے

بھارتی حکومت نے دہشت گردی کے خطرات میں کمی تک فوجی انخلاء کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ غلام نبی آزاد نے منموہن اور سونیا گاندھی کو مقبوضہ کشمیر کی صورتحال پر بریفنگ میں بتایا کہ صورتحال بہتر ہوئی ہے لیکن فوجی انخلاء کیلئے یہ مناسب وقت نہیں ہے۔

عدم مساوات بڑھ گئی

عالمی بینک نے کہا ہے کہ پاکستان میں عدم مساوات بڑھ رہی ہے اور امیر تیزی سے امیر ترین جبکہ غریب مزید غریب ہو رہا ہے۔ عالمی بینک کے سینئر مشیر جان وال نے کہا کہ جب اقتصادی ترقی کے فوائد عام آدمی تک نہیں پہنچتے تو معاشرہ کشیدگی کا شکار ہو جاتا ہے۔ لہٰذا حکومت کو چاہئے کہ معاشرے کو پریشانی اور کشیدگی سے بچانے کیلئے اقتصادی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے اقدامات کرے۔

پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ورلڈ کپ کا افتتاحی میچ آج ہوگا

9 ویں عالمی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاحی میچ آج رات پاکستان اور میزبان ویسٹ انڈیز کی ٹیموں کے درمیان جمیکا میں کھیلا جا رہا ہے۔ عالمی کپ میں شرکت کرنے والی پاکستانی ٹیم کے اکثر کھلاڑی پہلی مرتبہ عالمی کپ میں شرکت کر رہے ہیں۔ تاہم کپتان انضمام الحق پانچواں عالمی کپ کھیل رہے ہیں۔

برطانوی سائنسدانوں نے دنیا کا چھوٹا ترین ٹرانسسٹر بنالیا

برطانوی سائنسدانوں نے دنیا کا چھوٹا ترین ٹرانسسٹر بنانے کا دعویٰ کیا ہے سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے ٹرانسسٹر بنانے کیلئے دنیا کے باریک ترین آلات میٹیریل استعمال کئے جس نے تیز ترین کمپیوٹر چپ بنانے کی راہیں کھول دی ہیں۔ یونیورسٹی سے جاری بیان کے مطابق نیا ٹرانسسٹر گریفین سے بنایا گیا ہے۔ گریفین کاربن کے ایٹموں سے بنائی جانے والی باریک تہہ کو کہتے ہیں گریفین کی صلاحیت سلیکون سے بھی کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔

(روزنامہ دن 8 مارچ 2007ء)

دنیا بھر میں ایک ارب افراد مختلف اعصابی امراض کا شکار ہیں

دنیا بھر میں ایک ارب افراد مختلف اعصابی بیماریوں کا شکار ہیں۔ ان اعصابی بیماریوں میں یادداشت کی کمزوری سے لے کر سر درد کے امراض شامل ہیں۔ اعداد و شمار عالمی ادارے صحت کی رپورٹ کے بعد مرتب کئے گئے۔ عالمی سطح پر کئے گئے سروے کے مطابق دنیا بھر میں 4 کروڑ افراد مرگی اور اڑھائی کروڑ افراد الزائمر کا شکار ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ہر سال دنیا میں اعصابی بیماریوں کے ہاتھوں 68 لاکھ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔

درخواست دعا

۞ محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید سٹروک کی وجہ سے کئی دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد لطیف بٹ صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم عامر لطیف عمران صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 3 مارچ 2007ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور نے سبیکہ عامر عطا فرماتے ہوئے وقف نو میں بھی شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ عزیزہ مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب مرحوم سابق کارکن امانت تحریک جدید کی نواسی ہے اس سے پہلے دونوں بیٹیاں بھی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے اور نیک و صالح، احمدیت اور بنی نوع کیلئے مفید وجود اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

یورنیس اور پلوٹو کی دریافت

نظام شمسی نو سیاروں پر مشتمل ہے جو سورج کے گرد گردش کرتے ہیں۔

13 مارچ نظام شمسی کے حوالے سے اس لحاظ سے ایک اہم تاریخ ہے کہ نظام شمسی کے دو سیاروں کی دریافت کا اس تاریخ سے اہم تعلق ہے۔ جن میں سے ایک سیارہ ہے یورنیس اور دوسرا ہے پلوٹو۔

یورنیس، سورج سے فاصلے کے لحاظ سے ساتویں درجہ پر ہے۔ یہ سیارہ برطانیہ کے مشہور ماہر فلکیات سر ولیم ہرشل نے 13 مارچ 1781ء کو دریافت کیا تھا۔ چھ سال بعد سر ولیم ہرشل نے اس سیارے کے دو طفیل سیارے بھی دریافت کئے۔ جنہیں Oberon اور Titania کہا جاتا ہے۔ یہ سیارہ باعتبار جسامت، زمین سے 64 گنا بڑا ہے اور سورج کے گرد ایک چکر 84 برس میں مکمل کرتا ہے۔

یورنیس کی دریافت کے 149 برس بعد 13 مارچ 1930ء کو نظام شمسی کے ایک اور سیارے پلوٹو کی دریافت کا اعلان کیا گیا۔ یہ سیارہ نظام شمسی میں سورج سے بعید ترین فاصلے پر واقع ہے۔ یہ دریافت امریکہ کی ریاست Arizona میں واقع لاویل آبزرویٹری میں کی گئی۔ نظام شمسی میں پلوٹو زمین کے علاوہ وہ واحد سیارہ ہے، جس کا صرف ایک چاند ہے۔

یہاں 13 مارچ کے حوالے سے ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ پلوٹو جس رصدگاہ میں دریافت ہوا وہ مشہور ماہر فلکیات پرسی ویل لاویل کے نام سے موسوم ہے اور لاویل آبزرویٹری کہلاتی ہے۔ پرسی ویل لاویل 13 مارچ 1855ء کو پیدا ہوئے تھے۔ 2006ء میں پلوٹو کو نظام شمسی سے نکالنے کا اعلان کیا گیا۔

ربوہ میں طلوع و غروب 13۔ مارچ

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

نادر موقع

فیصل آباد اور گردو نواح میں رہنے والے فارغ طلباء ریفریجریٹر، ائیر کنڈیشنر (کمرشل + انڈسٹریل) کا ٹیکنیکل کام سیکھ کر اپنا مستقبل سنواریں، رہائش کھانا اور آنے جانے کا خرچہ (فری)

ری پبلک کولنگ سنٹر

دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد

فون نمبر: 0300-6652912، 0300-2635374

The Vision of Tomorrow

New Heaven Public School

Multan Tel 061-554399-779794

خوشخبری

فیصل آباد اور لاہور ریٹ پر خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔

پرانا اے سی اور پرانی واشنگ مشین دیں اور نیا اے سی اور نئی واشنگ مشین لیں۔

ریفریجریٹر، سپلٹ A.C، اوون، واشنگ مشین، D.V.D پلیئر، ٹی وی اور دیگر سامان الیکٹرونکس

نیو ربوہ الیکٹرونکس

ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: سمیع اللہ

فون نمبر: 047-6215934

فخر الیکٹرونکس

طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

ہمارے ہاں ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، گیزر، سپلٹ اے سی، ویکیوم کلینر، مائیکرو ویو اوون اور ہر طرح کی الیکٹرونکس مصنوعات دستیاب ہیں۔ سی ڈی اور کلر ٹی وی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔

ڈیلر: ڈاولینس : پیل : ویوز : کلینس : ایل جی : سام سنگ

1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

فون: 7223347,7239347,7354873

موبائل: 0300-4847216,0300-9403614

{New sat}

مکمل ڈش انٹینا بمعہ فٹنگ نیو سیٹ ریسیور کے ساتھ صرف -/5000 روپے میں

$4\frac{1}{2}$ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے

فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین

T.V ۔ گیزر۔ ائیر کنڈیشنر

سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر

موبائل فون دستیاب ہیں

عثمان الیکٹرونکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ ٹیلی کمیونیکیشن لاہور

طالب دعا: انعام اللہ

7231680

7231681

7223204

Email:uepak@hotmail.com

سپارکلنگ نیوز

احمدی احباب کیلئے

سپیشل شادی پیکج

ڈبل ڈور فریج مکمل ڈاولینس 12CFT

کلر 21" TV LG/Samsung Flate

T.V ٹرالی

جوسر بلینڈر

ڈبل واشنگ مشین

الیکٹرک استری

سینڈوچ میکر

مائیکرو ویو اوون

صرف 42,000 میں حاصل کریں (فری ہوم ڈیلیوری لاہور میں)

اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرک اپلائنسز کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں

پاکستان الیکٹرونکس

042-5118557

042-5124127

Mob:0321-4550127

26/2/C1 نزد موٹیا چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

SUZUKI

Life in a New Age with

LIANA

Booking Open

Car financing & leasing available

Sunday Open, Friday Closed

MINI MOTORS

5873197

5712119

54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434,Fax:6213966

گریس ایلومینیم

ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

فون: 042-5153706

17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

موبائل 0321-4469866-0300-9477683

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا $4\frac{1}{2}$ بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا $1\frac{1}{2}$ بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری سے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

زرعی اراضی برائے فروخت

ضلع بدین کھوسکی شادی لارج میں بہترین آباد فارم 225۔ ایکڑ زرخیز زمین سالانہ نہری پانی پکا کھاتہ مختلف فصلوں کی اقسام کیلئے بہترین مثلاً گنا، گندم، چاول، سورج مکھی، مرچ، پیاز، ٹماٹر، خربوزہ وغیرہ وافر ایکلی معہ جنریٹر روسی ٹریکٹرز ٹرالی وتھریشر و دیگر مشینری موجود اچھی رہائش کے ساتھ چیکو کا باغ اس وقت گنے کی بہترین فصل تیار ہے۔

رابطہ کریں: حکیم منور احمد صاحب: 0300-2659667

نعیم احمد صاحب: 0300-2155647

حکیم اینڈ کو اسٹیٹ C-112 کمرشل سیلاب فیز I ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی 75500

021-5880966-5380966-5892066

Email:naeemhnc@cyber.net.pk

CPL-29FD

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سینٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

البشیرز

معروف قابل اعتماد نام

پیچ

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات

اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

فون شوروم چنیوٹ 049-4423173 -047-6214510

MBBS In China

Admissions open for **March 2007** in Top Level Medical Universities Affiliated with W.H.O, I.M.E.D/ECFMG of USA & GMC of UK

*Jinggangshan University.

*Gannan Medical University.

*North Sichuan Medical College

Education Concern ®

Mr. Farrukh Luqman Cell#0301-4411770

829-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.

042-5162310. Farrukh@educationconcern.com

صدیق اینڈ سنز

اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاؤز پائپ بنانے والے۔

علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔

اعتماد کا نام

سیکی آٹو سپیئر پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور

0321-4454434

فون نمبرز: 042-7963207-7963531

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS

220 LOHA MARKET LAHORE

Importers and Dealers Pakistan Steel

Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils

Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088

Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali